سوال

(275) عیدین پر عید کارڈ بھیجنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عید کے موقعہ پر دوست واحباب کو کثرت محبت کے لیے خواہ وطن میں ہوں یا وطن سے دور، عیدی کارڈ لکھ سکتے ہیں، اسی طرح کوئی تحفہ بھیجنا کیا یہ سب فضول خرچی نہیں ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین کے موقع پر دوست احباب خویش واقارب کو عیدی کارڈ اور لفافے لکھنا ،یورپین قوموں کا دستور اور شعار وطریقہ ہے ۔ غلام ہندوستانیوں نے انہیں سے یہ سنت سیکھی ہے ، کیونکہ یہ اپنی جہالت وحماقت سے سفید چمڑی والوں کی ہر چیزیں تقلید کرنے کو باعث عزت وسربلندی سمجھتے ہیں ، مسلمانوں کو اس رسم سے قطعا اجتناب کرنا چاہیے کہ اس میں یرقان ابیض والوں کی تقلید کے علاوہ اسراف بھی ہے جو شیطانی کام ہے ۔ عید کے دن تحفہ بھیجنا بھی کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے ۔ محض ایک رسم ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 428

محدث فتویٰ